## سوال

(14) صفااور مروہ کے پاس کون سا ذکر اور دعا مشروع ہے ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صفااور مروہ کے پاس کون سا ذکر اور دعا مشروع ہے ؟ کیا وہاں پر دُعا اور تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ اٹھائے جائیں گے ؟ (اگر ہاں تو) اس کا طریقہ کیا ہے ؟ صفا اور مروہ پر کتنی مقدار چڑھنا کافی ہوگا ؟ کیا عورتیں یا جس کے ساتھ عورتیں ہوں دونوں سبز نشانات کے درمیان ان کا دوڑنا صحیح ہے ؟ کیا سعی کے دوران کوئی خاص دعا مشروع ہے نیز دونوں سبز نشانات کے درمیان دوڑنے کی حکمت کیا ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس وال کی چند شقیں ہیں :

پہلی شق : صفااور مروہ کے پاس مشروع کا- جب انسان صفا کے قریب ہو تو ابتدائے سعی سے پہلے یہ آیت پڑھے :

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ

پھر کہے کہ :

"أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ"

ترجمہ : میں وہیں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ نے شروع کیا۔

(یعنی چونکہ اللہ تعالیٰ نے صفا کا ذکر پہلے فرمایا ہے لہذا ہم بھی سعی وہیں سے شروع کرتے ہیں) پھر صفا پر اتنا چڑھے کہ بیت اللہ شریف نظر آنے لگے۔ پھر جس طرح دعا میں دونوں ہاتھوں کو اٹھایا جاتا ہے، اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ» ([1])

اس کے بعد جو بھی دعا مناسب سمجھے اپنے لیے کرے پھر دوسری بار مذکورہ ذکر کو دھرائے اور جو دعا چاہے کرے۔ اس کے بعد تیسری بار اس ذکر کو دہرائے اور اتر کر سبز نشانات کی

طرف چلے۔ جب سبز نشان تک پہنچ جائے تو تیزی سے دوڑے اور دوسرے نشان تک دوڑتے ہوئے جائے۔ اس کے بعد اطمینان کی چال چلے لیکن عورتیں دونوں نشان کے درمیان نہ دوڑیں۔ اسی طرح جس مرد کے ساتھ عورتیں ہوں وہ ان رعایت میں نہ دوڑے اور مروہ کے پاس پہنچنے پر آیت (اِنَّ الصَّفَا۔۔۔) نہ پڑھے اسی طرح جب مروہ سے چل کر صفا پر دوسری بار پہنچے تو بھی یہ آیت نہ پڑھے کیونکہ اس کا ثبوت نہیں ہے۔ اپنی سعی کے دوران کو دعا جو بھی دعا چاہے پڑھے اس لیے یہ بھی اجازت ہے کہ تلاوت قرآن مجید اور ذکرِالٰہی میں مشغول رہے یا تسبیح وتہلیل وتکبیر وغیرہ کہتا رہے اور جب مروہ پہنچے تو وہی کچھ کرے جو صفا پر کیا ہے۔ یعنی دعا وغیرہ۔

سوال کی دوسری شق یعنی صفا اور مروہ پر کتنی مقدار چڑھنا کافی ہوگا۔ اس سلسلے میں ہم کہتے ہیں کہ آپ ﷺ صفا پر اتنے اوپر چڑھتے تھے کہ بیت اللہ یا کعبہ شریف نظر آنے لگے اور یہ تو معمولی چڑھنے کے بعد بھی حاصل ہو جاتا ہے۔

سوال کی تیسری شق دونوں سبز نشانات کے مابین دوڑنے کی حکمت آپ ﷺ کی اتباع اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ کی اس حالت کی یاد دہانی ہے کہ جب وہ وادی میں جہاں آج وہ سبز نشانات بنے ہوئے ہیں اتریں تو تیز تیز دوڑتیں تاکہ بچے کو دیکھ سکیں۔

بخاری شریف میں ان کا قصہ تفصیل سے مروی ہے۔

---

)مسلم 1218 الحج حدیث جابر فی حجۃ النبی ﷺ۔[1](

[فتاوی مکیہ]

## صفحہ 13

## محدث فتویٰ